سوال

اگر کسی شخص کو اپنی بیوی پر شک ہو تو شک کو یقین میں تبدیل کرنے اور حقیقت حال جاننے اور پریشانی سے بچنے کے لیے کیا کیا جائے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

مومن کو حسن ظن رکھنا چاہیے اور خیر کے پہلو کو غالب رکھے، اور شک و شبہ جس کی کوئی دلیل نہ ہو سے اپنے آپ کو دور رکھے

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اے ایمان والو بہت زیادہ بدگمانی سے اجتناب کرو کیونکہ بعض گمان گناہ ہیں، اور عیب مت ٹٹولو الحجرات (12).

یہ قرآنی ادب راحت و سعادتمندی اور اطمنان کے اسباب میں شامل ہوتا ہے، کیونکہ سوء ظن تفتیش اور بحث کی طرف بلکہ بعض اوقات تو جاسوسی کی طرف لے جاتا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ پریشانی و تکلیف بھی لاتا ہے

لیکن اگر ایسے امور پائے جائیں جو شک و شبہ کی دعوت دیتے ہوں تو خاوند کو چاہیے کہ وہ ان کی اصلاح کرے اور اس کا علاج کرتے ہوئے ان ابواب کو بند کرنا چاہیے جہاں سے فتنہ و شر آتا ہو

مثلا اگر بیوی لوگوں کو ٹیلی فون کرتی یا پھر خط و کتابت کرتی ہو یا بغیر کسی قابل اطمنان سبب کے گھر سے باہر رہتی ہو تو پھر خاوند کو اسے ایسا کرنے سے روکنے کا حق حاصل ہے

اور اگر گھر میں اکیلا رکھنے سے ڈرتا ہو تو پھر وہ اپنے گھر والوں کے قریب یا پھر نیک و صالح پڑوسیوں کے پڑوس میں رہائش لے کر دے

گھر کی ٹیلی فون کالوں چیک کرنے کے لیے آلہ بھی لگایا جا سکتا ہے، اس کا حکم معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (13318) کے جواب کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب

145815